مرزا آصف رسول

سورۂ ماعون

منظوم ترجمانی

رحیم و رحمان حق تعالیٰ کے اسم عالی سے ابتدا ہے
خدا کے اے محترم پیمبر!
خدا سے ناآشنا دلوں کو
رہ ہدایت دکھانے والے
انھیں قیامت کا ڈر سنا کر خدا کی جانب بلانے والے!
تو دیکھا تم نے اس آدمی کو؟
جو روز محشر سے منحرف ہے
جزا سزا کی وہ کیسے تکذیب کر رہا ہے؟
یہی تو ہے وہ
کہ اس کے در پر
ستم کا مارا یتیم کوئی
جب اپنی حاجت مٹانے آئے
تو یہ بخیل اتنا سنگدل ہے
نہ صرف اس کو یہ ٹالتا
بلکہ دھکے دے کر نکالتا ہے
نہ خود خدا ترس ہے یہ کافر
کہ بے نواؤں کا ہاتھ پکڑے
نہ دوسروں کو ابھارتا ہے
کہ بھوکے مسکین کو کھلائیں
کہ شاہراہ حیات پر جو
گرے پڑے ہیں، انھیں اٹھائیں
جو بے سہارا ہیں ان کو بڑھ کر
گلے لگائیں
خدا کے ہاں تو
یونہی جزا ہے
کہ تم جو طالب ہو مغفرت کے
تو دوسروں کو معاف کر دو
جو اپنی خفت مٹانا چاہو
تو عیب ان کے بھی صاف کر دو
چنانچہ ایسے نمازیوں کے لیے
تباہی ہے
دونوں عالم کی روسیاہی
جو اپنی اپنی نماز ہی سے
کچھ ایسی غفلت برت رہے ہیں

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

کہ جو عبادت کا مدعا ہے
نہ اس حقیقت کو جانتے ہیں
نہ اپنے کردار سے عبادت کی
اصل و غایت ہی مانتے ہیں
حرم میں ان کا
قیام و قعدہ، رکوع و سجدہ
یہ سب ریا ہے
کہ ان کا اپنی تجوریوں کو

خدا کی مخلوق کی
بھلائی میں وقف رکھنا تو اک طرف ہے
وہ گھر میں رکھنے کی
یا برتنے کی
عام چیزیں بھی روکتے ہیں
تو دیکھا تم نے اس آدمی کو؟
جو روز محشر سے منحرف ہے
جزا سزا کی وہ کیسے تکذیب کر رہا ہے؟

---

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org